مسلم شریف

ایم سی کیوز ششماہی اول

جامعۃ المدینہ فیضان کنزالایمان(نائٹ)

استاد محترم :مولاناغلام سرور مدنی

امام مسلم کااصل نام__________ہے۔

(1) عبداللہ (2) محمد (3) **مسلم**

امام مسلم کے والد کانام__________ہے۔

(1) عبداللہ (2) **اسماعیل** (3) نیشاپوری

امام مسلم کی ولادت کاسن ہے۔

(1)**۲۰۶** (2)۲۱۵ (3) ۲۲۰

امام مسلم کے وصال کاسن ہے۔

(1)۲۰۹ (2) **۲٦١** (3) ۲۱۵

امام مسلم کی کنیت ہے۔

(1) **ابوالحسین** (2) ابومسلم (3)عساکرالدین

امام مسلم کالقب ہے۔

(1) ابوالحسین (2) ابومسلم (3) **عساکرالدین**

مسلم شریف میں غیر مقرراحادیث مبارکہ کی تعداد ہے۔

(1)۲۰۰۰ (2) **۴۰۰۰** (3) ۴٦٦٦

امام مسلم نے مسلم شریف لکھی۔

(1)عوام کے اصرارپر (2) **شاگرد کے کہنے پر** (3)استاد کے کہنے پر

فاسق کوئی خبرلائے تو______کرلیاکرو۔

(1) **تحقیق** (2) رد (3) قبول

حدیث مبارکہ کے مطابق سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے۔

(1) جو منافق ہے (2) **جو ہر سنی سنائی بات آگے بیان کردیں** (3) جو نماز نہیں پڑھتا

ہر سنی سنائی بات آگے بیان کرنے والا اگر اس سے باز نہ آئیں تو______نہیں بن سکتا۔

(1) **علم حدیث کا امام** (2) مومن (3) اس کے علاوہ

حدیث مبارکہ کے آخری زمانے میں______کذاب ہونگے۔

(1) مشرک (2) **دجال** (3) منافق

حدیث مبارکہ کے مطابق شیطان______شکل اختیار کرتا ہے اور لوگوں کو جھوٹی حدیث سناتا ہے۔

(1) گدھے کی (2) **آدمی کی** (3) اپنی اصل

______کی روایت ہے کہ سمندر کی تہہ میں بہت سے شیطان قید ہے۔

(1) **عمرو بن العاص** (2) عمر فاروق (3) ابوھریرہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو بلاشبہ جس نے مجھ پر جھوٹ بولا______۔

(1) وہ منافق ہے (2) **وہ جہنم میں داخل ہوگا** (3) کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا

حافظ قرآن کی مثال______کی مانند ہے۔

(1)ان کے علاوہ (2) کھجور کے درخت (3) **پاؤں بندھے اونٹ**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آل داؤد کی خوبصورت آوازوں میں سے خوبصورت آواز دی گئی ہے۔

(1) **موسیٰ اشعری یا عبداللہ بن قیس** (2) عبداللہ بن مسعود (3)زید بن حارث

فتح مکہ کے دن حضور ﷺ اپنی اونٹنی پر کون سی سورت کی تلاوت فرمارہے تھے۔

(1)سورۃ بقرۃ (2) **سورۃ فتح** (3)سورۃ رحمٰن

قرآن پاک کی دلہن کہا گیا۔

(1)سورۃ بقرۃ (2) سورۃ فتح (3) **سورۃ رحمٰن**

سورۃ کہف سن کر______بدھکا تھا

(1)**چوپایہ گھوڑا** (2) منافق (3) کافر

قرآن پاک پڑھنے والے مومن کی مثال ہے۔

(1)دونوں کی طرح (2) **ترنج کی طرح** (3) کھجور کی طرح

جو قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال ہے کھجور کی طرح

(1)سوکھے پتوں کی طرح (2) ترنج کی طرح (3) **کھجور کی طرح**

جو قرآن پاک کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اس کے لیے ہے۔

(1)**دو** (2)ایک (3)برابر

حضرت عبداللہ کو نبی کریم ﷺ نے کہا کہ میرے سامنے قرأت کرو تو انہوں نے کون سی سورت کی تلاوت فرمائی ۔

(1)**النساء** (2)البقرۃ (3)اخلاص

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حمص میں تھا تو کچھ لوگوں نے مجھے کہا: ہمیں قرآن مجید سنائیں تو میں نے انھیں ______ سورت سنائی۔

(1)سورۃ النساء (2)سورۃ البقرۃ (3) **سورۃ یوسف**

حدیث مبارکہ میں __________ کو قرآن کا نور کہا گیا ہے۔

(1)سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (2) **سورۃ بقرۃ اور سورۃ الاعمران** (3)سورۃ یٰس اور سورۃ رحمن

بروز قیامت شفیع ہونگی۔

(1)**دونوں** (2) سورۃ بقرۃ (3)سورۃ الاعمران

__________ کے لیے کہا گیا دو بادل اور دو کالے سائبان ہے۔

(1)سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (2) **سورۃ بقرۃ اور سورۃ الاعمران** (3)سورۃ یٰس اور سورۃ رحمن

بطلہ سے مراد ہے۔

(1)**جادو** (2) سایہ (3)سائبان

فرشتے نے آپ ﷺ کو دو نور ملنے کی بشارت دی جو آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔

(1)سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (2) سورۃ بقرۃ اور سورۃ الاعمران (3) **سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرۃ کی آخری آیات**

جو شخص __________ کی آخری دو آیات رات میں پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہونگی۔

(1)آیۃ الکرسی (2) **سورۃ بقرۃ** (3)سورۃ الاعمران

جو شخص سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات رات میں پڑھے گا۔

(1)اس کے علاوہ (2) اس کے لیے دوا جر ہے (3) **وہ اس کے لیے کافی ہو نگی**

جو شخص ________سورۃ کی پہلی دس آیات حفظ کرلے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(1)آیۃ الکرسی (2) **سورۃ کہف** (3)سورۃ الاعمران

جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلے گا وہ________ کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(1)حب مال (2) **دجال** (3)حب دنیا

جو شخص سورۃ کہف کی ________ آیات حفظ کرلے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(1) تین آیات (2) **پہلی دس آیات** (3)آخری دس آیات

حدیث مبارکہ میں ________ کو قرآن کا حسن فرمایا گیا۔

(1) باادب بیٹھنے (2) وضو (3) **حسن صوت**

ظلم قیامت کے دن ہے۔

(1) تکلیف (2) **اندھیرا** (3) عذاب

________ طرح کے لوگوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔

(1) تین (2) **دو** (3) پانچ

قرآن پاک میں مہارت رکھنے والا________ کے ساتھ ہوتا ہے۔

(1) **فرشتوں** (2) شہدا (3) صدیقین

اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کو کس صحابی کے سامنے قرآن پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔

(1) حضرت ابو بکر صدیق (2) حضرت عمر فاروق (3) **حضرت ابی بن کعب**

حدیث مبارکہ کے مطابق قرآن کی سب سے عظیم آیت ہے۔

(1) سورۃ فاتحہ (2) **آیۃ الکرسی** (3) سورۃ اخلاص

________ کا ثواب ثلث قرآن کے برابر ہے۔

(1) سورۃ فاتحہ (2) آیۃ الکرسی (3) **سورۃ اخلاص**

حسد کرنا _____ مقامات پر جائز ہے۔

(1) نو (2) **دو** (3) سو

معوذ تین کہا جاتا ہے۔

(1) سورۃالفاتحہ اور سورہ البقرۃ (2) سورۃ البقرۃ اور سورۃ الاعمران (3) **سورۃ الفلق اور سورۃ الناس**

مفصل سورتوں کی تعداد ہے۔

(1) پندرہ (2) **بیس** (3) دس

قرآن پاک کا کتنی قراءتوں پر نازل ہوا ہے۔

(1) **سات** (2) ایک (3) لاتعداد

حدیث مبارکہ میں ______ اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

(1) کسی وقت میں بھی نہیں (2) **تین** (3) پانچ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کی بیعوں کے متعلق __________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

متعاقدین میں سے ہر ایک بغیر سوچے اور غور کیے اپنے ساتھی کے کپڑے کو چھوئے، یہ تعریف ہے

(1) **ملامسہ** (2) منابذہ (3)ملاحقہ

کوئی آدمی دوسرے آدمی کی طرف اپنا کپڑا اچھینکے اور دوسرا اس کی طرف اپنا کپڑا اچھینکے اور بغیر دیکھے اور بغیر حقیقی رضامندی کے یہی ان کی بیع ہو، یہ تعریف ہے

(1)ملامسہ (2) **منابذہ** (3)ملاحقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بَیْعِ الْحَصَاۃِ، وَبَیْعِ الْغَرَرِ کے متعلق __________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

بَیْعِ الْحَصَاۃِ کا معنی ہے۔

(1) **کنکر پھینکنے کی بیع** (2) دھوکے کی بیع (3) درخت پر لگے پھلوں کی بیع

بَیْعِ الْغَرَرِ کا معنی ہے۔

(1) کنکر پھینکنے کی بیع (2) **دھوکے کی بیع** (3) درخت پر لگے پھلوں کی بیع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل الحبلہ کے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

اونٹنی مادہ بچہ جنے، پھر وہ بچہ جو پیدا ہوا ہے، حاملہ ہو اس کی یا اس کے گوشت کی بیع، یہ تعریف ہے

(1) بَیْعِ الْحَصَاۃِ (2) بَیْعِ الْغَرَرِ (3) **حبل الحبلہ**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو آگے جا کر ان کے راستوں میں ملنے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری کو کسی دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرنے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محض بھاؤ چڑھانے کے لیے قیمت لگانے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے تھنوں میں دودھ روکنے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کے کیے گئے سودے پر سودا کرنے سے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3)خیار کا

تلقي البیوع کا معنی ہے۔

(1) کنکر پھینکنے کی بیع (2) **راستے میں جا کر سامان تجارت لینا** (3) درخت پر لگے پھلوں کی بیع

یبیع حاضر لباد کا معنی ہے۔

(1) کنکر پھینکنے کی بیع (2) راستے میں جا کر سامان تجارت لینا (3) **شہری کا کسی دیہاتی کی طرف سے بیع کرنا**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری کا کسی دیہاتی کی طرف سے بیع کرنے کے متعلق ___________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3) جائز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بَیْعِ الْمُصَرَّاۃِ کے متعلق __________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3) جائز

بَیْعِ الْمُصَرَّاۃِ کا معنی ہے۔

(1)**دودھ روکی گئی اونٹنی، بھیڑ، بکری کی بیع** (2) راستے میں جا کر سامان تجارت لینا (3) درخت پر لگے پھلوں کی بیع

من ابتاع طعاما، فلا یبعه حتی یستوفیه کا معنی ہے۔

(1)جو شخص غلہ خریدے تو پورا حاصل کرنے سے پہلے اسے فروخت کرے(2) **جو شخص غلہ خریدے تو پورا حاصل کرنے سے پہلے اسے فروخت نہ کرے** (3) جو شخص غلہ خریدے تو بنا قید کے حاصل کریں

امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: __________ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے تھے

(1)حضرت یحییٰ رضی اللہ عنہ (2) **حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ** (3)ان کے علاوہ

بیع کرنے والے اگر جھوٹ بولیں اور عیب وغیرہ چھپائیں تو۔۔۔۔

(1)ان کی بیع مکروہ ہو جاتی ہے (2) ان کی بیع فاسد ہو جاتی ہے (3) **ان کی بیع سے برکت مٹادی جاتی ہے**

امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: __________ نے 120 سالہ زندگی پائی

(1)حضرت سلمان رضی اللہ عنہ (2) **حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ** (3)ان کے علاوہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "نھی عن بیع الثمر حتی یبدو صلاحھا" خط کشیدہ لفظ سے کیا مراد ہے۔

(1) پھلوں پر قبضہ کر لیا جائے (2) پھلوں کو توڑ لیا جائے (3) **پھلوں کے پکنے کی صلاحیت ظاہر ہو جائے**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کے متعلق __________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3) جائز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ کی بیع کے متعلق __________ فرمایا

(1)مکروہ (2) **منع** (3) جائز

وہ کھجور کا درخت جو لوگوں کو بطور عطیہ دیا جاتا ہے۔ وہ درخت پر لگے پھل کو اندازے کے بقدر خشک کھجوروں کے عوض فروخت کر دیتے ہیں، یہ تعریف ہے

(1)محاقلہ (2) **عرایا** (3)منابذہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت پر لگے پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔اور آپ نے فرمایا: یہ __________ ہے

(1)مکروہ (2) **سود** (3) ناجائز

کھجور کے تازہ پھل کو خشک کھجور کی ماپی ہوئی مقدار کے عوض اور انگور کو منقی کی ماپی ہوئی مقدار کے عوض فروخت کرنا یہ تعریف ہے

(1)محاقلہ (2) **مزابنہ** (3)منابذہ

کھڑی فصل کو ماپے ہوئے غلے کے عوض بیچنا یا زمین کو کرائے پر دینا ہے، یہ تعریف ہے

(1)معاومہ (2) **محاقلہ** (3)منابذہ

تشقح کا معنی ہے۔

(1)پکی ہوئی اور کٹی ہوئی فصل (2) **پھلوں میں سرخی یازردی پیدا ہو جائے یا اس میں سے کچھ کھایا جاسکے** (3)کچے پھل

زمین کو (جواز کی شروط پوری کیے بغیر) تہائی، چوتھائی یا اس طرح کے کسی متعین حصے کے عوض بٹائی پر دیا جائے ،یہ تعریف ہے

(1)معاومہ (2) **مخابرہ** (3)منابذہ

امام مسلم کا اصل اور صحیح نام "مسلم" ہی ہے والد کا نام الحجاج تھا کنیت ابو الحسین اور لقب عساکر الدین ہے سلسلہ نسب یہ ہے، مسلم بن حجاج بن ورد بن مسلم ورد بن کوشار۔ آپ کی نسبت قبیلہ قشیر کی طرف کی جاتی ہے اور خراسان کے ایک مشہور نیشاپور کی طرف نسبت کرتے ہوئے نیشاپوری بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے سن ولادت میں کچھ اختلاف ہے عام طور پر تین سن ولادت بیان کی جاتی ہیں، ۲۰۲ھ، ۲۰۴ھ اور ۲۰۶ھ اور آپ نے ۲۶۱ھ میں وفات پائی۔ آپ کی وفات بڑی عجیب انداز میں ہوئی وہ یہ کہ ایک مجلس مذاکرہ میں امام مسلم رح سے ایک حدیث کے بارے میں پوچھا گیا آپ کو فوری طور پر پوچھی گئی حدیث یاد نہ آئی تو گھر آکر وہ حدیث تلاش کرنی شروع کرنے بیٹھ گئے کسی نے آپ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک ٹوکرہ رکھ دیا۔ آپ حدیث تلاش کرنے کے لیے ایسے منہمک ہوئے ساتھ ساتھ ایک ایک کرکے کھجوریں بھی کھاتے رہے وہ حدیث بھی تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ ساری رات گزر گئی اور وہ حدیث بھی مل گئی اور وہ کھجوروں کا ٹوکرہ بھی کھاتے کھاتے ختم ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہی (اس قدر کثیر تعداد میں کھجوروں کا کھانا ہی) آپ کی وفات کا سبب بن گیا، ۲۴ رجب ۲۶۱ھ بروز اتوار کے دن شام کے وقت وفات پائی اور نیشاپور میں دفن ہوئے ۔

امام مسلم نے ۲۱۸ھ میں احادیث کا سماع شروع فرمایا۔ ان کے اساتذہ میں امام احمد، امام حنبل امام احمد بن یونس، سعید بن منصور، ابو عبداللہ بن مسلمہ، حرملہ بن یحییرح وغیرہ شامل ہیں۔ امام مسلم نے اپنے والدین کی سرپرستی میں بہترین تربیت حاصل کی اور اس پاکیزہ تربیت کا یہی اثر تھا کہ ابتدائی عمر سے زندگی کے آخری لمحات تک امام مسلم نے نہایت ہی پرہیزگاری اور دینداری کی زندگی گزاری اور کبھی کسی کو اپنی زبان سے برا نہ کہا حتی کہ نہ کسی کی غیبت کی اور نہ ہی کسی کو اپنے ہاتھ سے مارا پیٹا۔ نیشاپور میں آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی، آپ کا قوت حافظہ اس قدر تھا کہ آپ نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں رسمی علوم وفنون حاصل کرکے احادیث نبویہ کی طرف توجہ مبذول کرلی امام مسلم رح نے احادیث نبویہ کے حصول کے لیے مختلف مقامات کی خاک چھانی عراق، حجاز، مصر، شام توکئی مرتبہ تشریف لے گئے اور بغداد میں تو آخری عمر تک سلسلہ سفر جاری رہا۔

امام مسلم کے مشہور شاگرد صاحب ترمذی ابو عیسی ترمذی، امام ابو بکر ابن خزیمہ امام ابو عوانہ، ابو حاتم رازی یحیی بن ساعدہ اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سے ائمہ حدیث شاگرد ہیں،

امام مسلم کی سب سے مشہور و معروف اور مقبول عام تصنیف تو یہی صحیح مسلم ہی ہے لیکن اس کے علاوہ اور بھی کافی کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں چند تصانیف یہ ہیں(۱) المسند الکبیر علی الرجال (۲) الا سماء والکنی (۳) کتاب الجامع علی الابواب (٤) الجامع الکبیر (٥) کتاب السیر (٦) کتاب علل(۷) کتاب الوجدان (۸) کتاب الا قران (۹) کتاب المشائخ ثوری (۱۰) کتاب سوالات امام احمد بن حبنل (۱۱) کتاب حدیث عمر وبن شعیب (۱۲) کتاب مشائخ مالک (۱۳) کتاب مشائخ ثوری (١٤) کتاب مشائخ شعبه (١٥) کتاب اولادصحابه (١٦) کتاب اوہام المحدثین (١٧) کتاب رواه الشامین (١٨) کتاب رواة الا عتبار (١٩) کتاب المخغرمین

تعارف: امام مسلم فرماتے ہیں کہ ہم ان تمام احادیث کو لے لیں گے جو سنداً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی گئیں اور تکرار کے بغیر انہیں تین اقسام اور بیان کرنے والے لوگوں کے تین طبقوں کے مطابق تقسیم کریں گے، الا یہ کہ کوئی ایسا مقام آجائے جہاں کسی حدیث کو دوبارہ ذکر کیے بغیر چارہ نہ ہو، مثلاً: اس میں کوئی معنٰی زیادہ ہو یا کوئی سند ایسی ہو جو کسی علت یا سبب کی بنا پر دوسری سند کے پہلو بہ پہلو آئی ہو کیونکہ حدیث میں ایک زائد معنٰی، جس کی ضرورت ہو، ایک مکمل حدیث کے قائم مقام ہوتا ہے، اس لیے ایسی حدیث کو، جس میں ہمارا بیان کردہ کوئی معنوی اضافہ پایا جاتا ہے، دوبارہ لائے بغیر چارہ نہیں یا جب ممکن ہوا تو ہم اس معنٰی کو اختصار کے ساتھ پوری حدیث سے الگ کر کے بیان کر دیں گے لیکن بسا اوقات اسے پوری حدیث سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے اور جب اس کی گنجائش نہ ہو تو اسے اصل شکل میں دوبارہ بیان کرنا زیادہ محفوظ ہوتا ہے، البتہ جہاں ہمارے لیے اسے مکمل طور پر دہرانے سے بچنا ممکن ہو گا اور ہمیں اس کی ضرورت نہ ہو گی تو ہم ان شاءاللہ اس سے اجتناب کریں گے۔

امام مسلم نے اپنے شاگرد سے کہا کہ آپ چاہتے ہیں کہ یہ تمام احادیث شمار کر کے مجموعے کی شکل میں آپ کی دسترس میں لائی جائیں۔ آپ نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ میں ان احادیث کو زیادہ تکرار کے بغیر آپ کے لیے ایک تالیف کی شکل میں ملخص کر دوں

کسی حدیث بیان کرنے والے کی منکر روایت کی نشانی یہ ہے کہ جب اس کی روایت کردہ حدیث کا دوسرے اصحاب حفظ اور مقبول (محدثین) کی روایت سے موازنہ کیا جائے تو وہ ان کی روایت کے مخالف ہو یا ان کے ساتھ موافق نہ ہو پائے۔ جب کسی کی اکثر مرویات اس طرح کی ہوں تو وہ متروک الحدیث ہوتا ہے
{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ} اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہ کہیں کسی قوم کو بے جانے ایذا نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ
{مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ} ”اور گواہ کر دو مردوں کو یا ایک مرد اور دو عورتوں کو جن کو تم پسند کرتے ہو“ {وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ} گواہ کر دو شخصوں کو جو عادل ہوں“ تو ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ فاسق کی بات بے اعتبار ہے
اسی طرح حدیث شریف سے یہ بھی بات معلوم ہوتی ہے کہ منکر روایت کا بیان کرنا (جس کے غلط ہونے کا احتمال ہو) درست نہیں جیسے قرآن سے معلوم ہوتا ہے اور وہ حدیث وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہ شہرت منقول ہے کہ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے: ”جو شخص مجھ سے حدیث نقل کرے اور وہ خیال کرتا ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ خود جھوٹا ہے۔“

سوال: فاسق کی خبر کا کیا حکم ہے؟

جواب: جب کوئی فاسق خبر لائے تو اس کی تحقیق کر وایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم پر حملہ آور ہو جاؤاور پھر اپنے اس فعل پر نادم ہو۔اور بناؤان میں سے وہ گواہ جن پر تم راضی ہو،اور اپنے میں سے دو عادل گواہ بناؤ

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبے کے دوران نبی کریم ﷺ کا کون سافرمان بیان کیا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: ''مجھ پر جھوٹ نہ بولو، بلاشبہ جس نے مجھ پر جھوٹ بولا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔''

سوال: کوئی بھی شخص کب تک علم حدیث کا امام و پیشوا نہیں بن سکتا؟

جواب: کوئی بھی شخص اس وقت تک علم حدیث کا امام و پیشوا نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کرنے سے باز نہ رہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق کیا ارشاد فرمایا کہ میری امت کے آخری زمانے میں کیسے لوگ پیدا ہوں گے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو تمہارے سامنے ایسی حدیثیں بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی نہ تمہارے آباء نے، تم لوگوں اور روایات سے بچنا۔''

سوال: شیطان کس کی شکل اختیار کرتا ہے اور لوگوں کو جھوٹ پر مبنی کوئی حدیث سناتا ہے؟

جواب: شیطان کسی آدمی کی شکل اختیار کرتا ہے، پھر لوگوں کے پاس آتا ہے اور انہیں جھوٹ پر مبنی کوئی حدیث سناتا ہے، پھر وہ بکھر جاتے ہیں، ان میں سے کوئی آدمی کہتا ہے: میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی ہے، میں اس کا چہرہ تو پہنچانتا ہوں پر اس کا نام نہیں جانتا، وہ حدیث سنا رہا تھا۔

سوال: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کیا ارشاد فرمایا کہ بہت سے شیطان قید کہاں قید ہیں انہیں کس نے قید کیا اور جب وہ نکلیں گے تو کیا کریں گے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: سمندر کی تہ میں بہت سے شیطان قید ہیں جنہیں حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے باندھا تھا، وقت آرہا ہے کہ وہ نکلیں گے اور لوگوں کے سامنے قرآن پڑھیں گے۔

سوال: ابن ملیکہ نے کس کو خط لکھا جس میں یہ درخواست کی گئی کہ وہ مجھے کچھ احادیث لکھ کر بھجوادیں؟

جواب: ابن ملیکہ نے ابن عباس کو خط لکھا جس میں یہ درخواست کی گئی کہ وہ مجھے کچھ احادیث لکھ کر بھجوادیں۔

سوال: اگر راویوں میں کوئی کمزوری ہو تو اس کی نشاندہی کرنے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب: اگر راویوں میں کوئی کمزوری ہو تو اس کی نشاندہی کرنا جائز بلکہ واجب ہے اور وہ غیبت نہیں جسے حرام قرار دیا گیا ہے۔

سوال: محمد بن سیرین نے علم حدیث حاصل کرنے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: محمد بن سیرین نے فرمایا کہ علم حدیث، دین کی تعلیمات کا بنیادی ماخذ ہے لہذا اس بات کا ضرور جائزہ لو تم کن لوگوں سے اپنا دین حاصل کر رہے ہو۔

سوال: اہل علم نے اسناد کے بارے میں تحقیق کرنا کب شروع کی اس بارے میں ابن سیرین نے کیاارشاد فرمایا؟
جواب: ابن سیرین فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں یعنی صحابہ وتابعین کے زمانے میں اسناد کے باری میں تحقیق نہیں کیا کرتے تھے لیکن جب فتنے پیدا ہونے لگے تواہل علم نے یہ تحقیق کرنا شروع کر دی۔

سوال: اہل علم اسناد کے بارے میں کس طرح تحقیق کیا کرتے تھے؟
جواب: اہل علم کہتے کہ ہمیں اپنی سند کے راویوں کے بارے میں بتاؤ لہذا اگر وہ راوی اہل سنت سے ہوتا تواس کی روایت قبول کر لی جاتی اور اگر وہ بدعتی ہوتا تو اس کی روایت قبول نہیں کی جاتی۔

سوال: ابوزناد اپنے والد کے واسطے سے کیاارشاد فرماتے ہیں کہ مدینے میں کتنے نیک افراد تھے جن کی روایت قبول نہیں کی جاتی تھی؟
جواب ابوزناد اپنے والد کے واسطے سے ارشاد فرماتے ہیں کہ مدینے میں سوافراد کو ایسا پایا جو سب نیک تھے لیکن ان کی روایت کو قبول نہیں کیا جاتا تھااور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ سب اس کے اہل نہیں ہیں۔

سوال: حدیث معنعن سے استدلال کرنے کے بارے میں کیاارشاد فرمایا گیا؟
جواب: حدیث معنعن سے استدلال کرنادرست ہے جبکہ راویوں کی ملاقات کاامکان موجود ہواوران میں سے کوئی بھی مدلس نہ ہو

سوال: امام مسلم کے زمانے کے بعض علم حدیث کے ماہرین جن میں امام بخاری بھی شامل ہے انہوں نے اسانید کو صحیح وضعف قرار دینے کے لیے کیارائے پیش کی ہے؟
جواب: امام مسلم فرماتے ہے کہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ حدیث کی ہر وہ سند جس میں فلاں عن فلاں آجائے اور اس بات کا پتہ چل جائے کہ دونوں راوی ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات کا امکان موجود ہو کہ راوی نے اپنے استاد سے وہ روایت براہ راست سنی ہوتاہم اس بات کا علم نہ ہو سکے کہ اس راوی نے اپنے استاد سے براہ راست احادیث سنی ہیں یا نہیں اور ہمیں کوئی ایسی روایت بھی نہ مل سکے جس سے ان دونوں کی ملاقات اور براہ راست حدیث کی درس وتدریس کا پتہ چل سکے توایسی حدیث ان لوگوں کے نزدیک قابل اعتماد نہیں ہو گی جب تک کہ اس بات کا پتہ نہ چل جائے کہ وہ دونوں کم از کم ایک مرتبہ ایک دوسرے سے ملے ہو اور انہوں نے براہ راست ایک دوسرے سے حدیث سنی یا سنائی ہو یا کوئی ایسی روایت موجود ہو جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہو کہ وہ دونوں زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ اکھٹے ہوئے ہوئے ہوں اور ان دونوں کی ملاقات ہوئی ہو، اگر اس بات کا پتانہ چل سکے اور کوئی ایسی صحیح روایت بھی نہ ہو جو یہ بتا سکے کہ یہ راوی اپنے ساتھی سے کم از کم ایک بار ملا ہے اور اس نے اس سے کوئی حدیث سنی ہے توایسے راوی کی اپنے استاد سے نقل کردہ روایت کی کوئی حیثیت نہیں ہو گی۔روایت کے حجت بنے کے اعتبار سے ایسی روایات ان حضرات کے نزدیک اس وقت تک موقوف شمار ہو گی جب تک راوی کا اپنے استاد سے کسی ایک حدیث کے سننے کے بارے میں کوئی ثبوت نہیں مل جاتا۔

سوال: حدیث مبارکہ میں سب سے بڑا جھوٹا کسے کہا گیاہے۔
جواب: جو ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دیں